

26

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

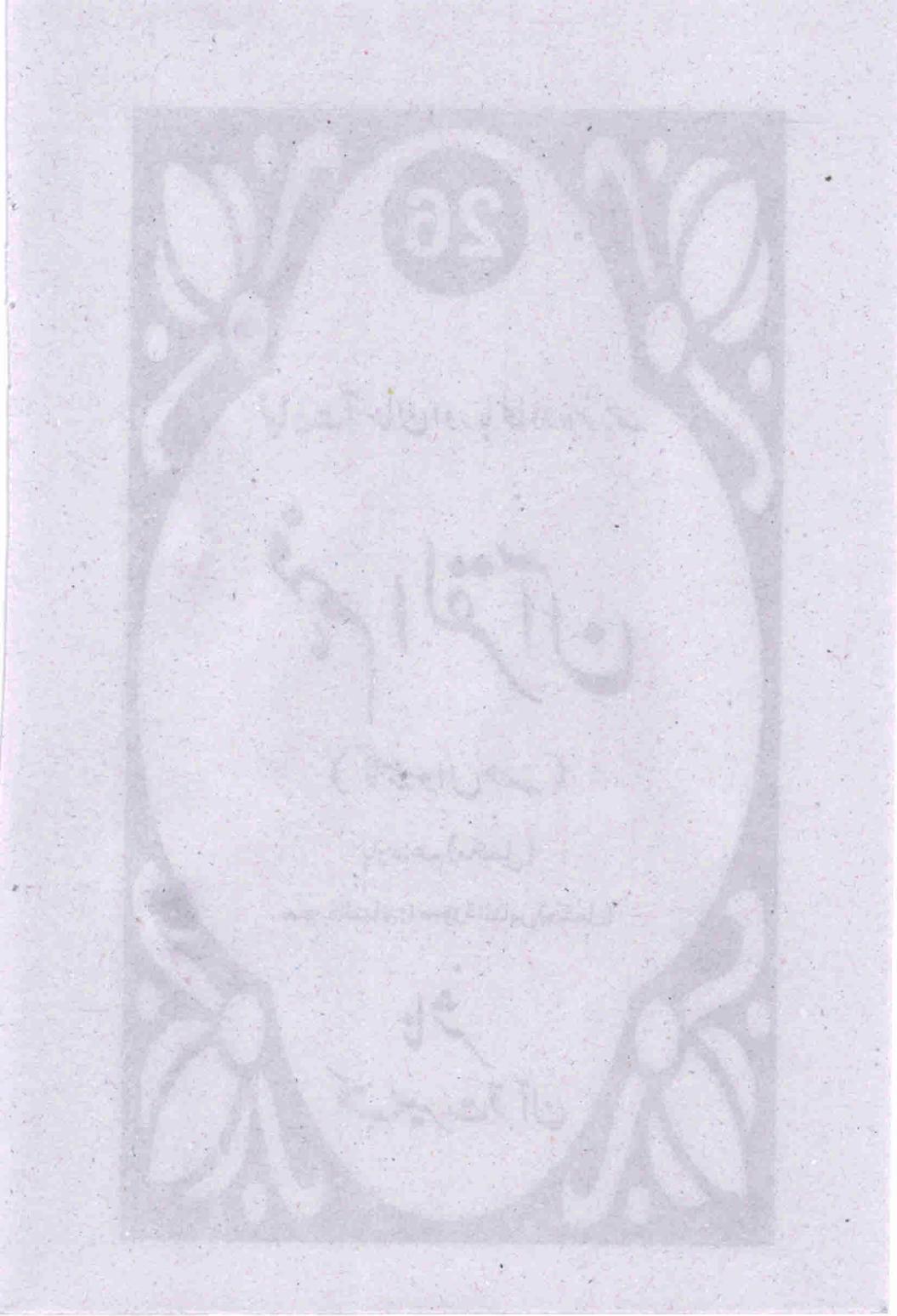
# فہم القرآن

(چھپیسوال حصہ)

پارہ: عم (مکمل)

سورۃ النباء تا سورۃ الناس (مکمل)

ناشر  
مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿٢﴾ مَكْوِعَاتُهَا ٨٠ حَسْنَةُ النَّبَأِ أَيَّاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَأِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ  
 مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝  
 أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدَاءً ۝ وَالْجَنَّالَ أَوْتَادًا ۝  
 وَخَلَقْنَا مِنْ آرَوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا تَوْمَكُمْ سُبَاثًا ۝ وَجَعَلْنَا  
 إِلَيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَئِيزَا فَوْقَكُمْ  
 سَبَعَا شَدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجَا ۝  
 وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصَرَاتِ مَاءً شَجَاجًا ۝ لَنْخُرِجْ بِهِ حَبَّاً وَ  
 نَبَاتًا ۝ وَجَنَّتِ الْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝  
 يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتَحَتِ  
 السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيُّرَتِ الْجَبَالُ فَكَانَتْ  
 سَرَابًا ۝

سُورَةُ النَّبَاءِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وہ آپس میں کس چیز کے متعلق پوچھ رہے ہیں۔ (کیا) اس عظیم واقعہ کے متعلق جس میں یہ لوگ مختلف باتیں کر رہے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ وہ بہت جلد مان لیں گے۔ ہرگز نہیں وہ بہت جلد جان لیں گے۔

کیا ہم نے زمین کو فرش، پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے جوڑے نہیں بنایا؟ کیا ہم نے تمہاری نیند کو راحت (کا ذریعہ)، رات کو لباس اور دن کو کمائی کا ذریعہ نہیں بنایا؟ کیا ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان، ان میں چمکتا دھلتا سورج۔

اور بادلوں سے بہت زیادہ بر سئے والا پانی نہیں بر سایا؟ تاکہ ہم اس کے ذریعہ غلہ، سبزی اور پتوں میں لپٹے ہوئے گنجان باغ بنادیں۔ بے شک (اللہ کی طرف سے) فیصلے کا ایک دن مقرر ہے جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی تو تم گروہ درگروہ بن کر آؤ گے۔ اس دن آسمان کو کھول دیا جائے گا اور اس میں دروازے ہی دروازے بن جائیں گے۔ پہاڑ اس طرح چلا جائیں گے کہ وہ چمکتا ریت بن جائیں گے۔

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مَرْصَادًا ۝ لِلظَّاغِينَ مَا بَالِ ۝ لُبَيْثَيْنَ فِيهَا  
 أَحْقَابًا ۝ لَا يَدُوْ قُوَنَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَبِيبًا وَ  
 حَسَاقًا ۝ جَزَ آءٌ وَفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝  
 وَكَذَّبُوا إِيمَانًا كَذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْتُهُ كِتَبًا ۝  
 فَدُوْقُوا فَلَنْ نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝  
 إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَارِحًا ۝ حَدَآئِيقَ وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاِعَبَ  
 أَثْرَابًا ۝ وَكَاسَادِهَا قًا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا الْغَوَّا وَلَا  
 كِذَّبًا ۝ جَزَ آءٌ مِنْ رَبِّكَ عَطَا ۝ حِسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَاوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَنْلِكُونَ مِنْهُ خَطَابًا ۝  
 يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلِكَةُ صَفَّا ۝ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذْنَ  
 لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ  
 اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ مَا بَالِ ۝ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝ يَوْمَ  
 يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ وَيَقُولُ الْكُفَّارُ يَا لَيْتَنَا كُنْتُ  
 تُرْبَابًا ۝

بے شک جہنم گھات میں لگی ہوئی ہے جو سرکشی اختیار کرنے والوں کا ٹھکانا ہوگی جس میں وہ ایک لمبے عرصے تک (ہمیشہ) رہیں گے۔ ان میں ٹھنڈک اور راحت کا کوئی سامان نہ ہوگا۔ ان کو سوائے گرم ہو لئے پانی اور بہتی پیپ کے کچھ نہ دیا جائے گا۔ یہ ان کے (اعمال کا) پورا پورا ابدلہ ہوگا کیونکہ وہ آخرت کے حساب کا ڈرنہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو جھلاتے تھے۔ حالانکہ ہم نے ان کے (تمام اعمال کو) محفوظ کر رکھا تھا۔ ان سے کہا جائے گا کہ تم (عذاب جہنم کا) مزہ چکھو۔ اب تمہارے اوپر ہم عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

(اس کے برخلاف) یقیناً پرہیز گاروں کو کامیابی نصیب ہوگی۔ باغ، انگور، نوجوان ہم عمر عورتیں، لبریز چھلکتے جام ہوں گے۔ وہاں نہ تو کوئی بے ہودہ بات سینیں گے اور نہ جھوٹ سینیں گے۔ یہ آپ کے اس رب کی طرف سے کامل انعام ہوگا۔ جو آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کسی کی جھال نہ ہوگی کہ کوئی اس سے کلام کر سکے۔

(یہ وہ دن ہوگا) جب ہر جاندار اور فرشتے (اس کے سامنے) صفائی باندھے کھڑے ہوں گے۔ اس دن رحمٰن کی اجازت کے بغیر کوئی کلام نہ کر سکے گا (سوائے اس کے) جو حق بات کہتا ہو۔ یہ دن برق ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس (اپنا) ٹھکانا بنالے۔ بے شک ہم نے تمہیں قریب آنے والے عذاب سے آگاہ کر دیا ہے۔ وہ دن جب آدمی اپنے اعمال کو دیکھے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں تو کافر کہے گا کاش میں (اس دن کے آنے سے پہلے ہی) مٹی ہو گیا ہوتا۔

﴿٢﴾ آياتها ٣٦ ﴿٨١﴾ سرکوعاتها مکتبة ٩٧ مکتوبۃ الترغیب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْتُّرْغِيْتُ عَرْقًا لَّا وَالْنِّشْطَتُ نَشَطا لَّا وَالسُّبْحَتُ  
 سَبِحَا لَّا قَالْسِبْقَتْ سَبِقًا لَّا فَالْمُدْبِرَتْ أَمْرًا  
 يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِهَةُ لَّا تَتَبَعُهَا الرَّادِفَةُ لَّا قُلُوبٌ يَوْمَ مِنِ  
 وَاجْهَةٍ لَّا أَبْصَارُهَا خَائِشَةٌ لَّا يَقُولُونَ عَانِي  
 لَمْرُدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ لَّا إِذَا كُنَّا عَظَامًا خَرَّا لَّا  
 قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ لَّا فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ لَّا  
 فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ لَّا  
 هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَى لَّا إِذْ نَادَهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ  
 الْمُقَدَّسِ طَوَى لَّا إِذْهَبَ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى لَّا فَقُلْ  
 هَلْ لَكَ إِلَى آنْ تَرَكَ لَّا  
 وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَأِيكَ فَتَخْشِي لَّا قَارِبَةُ الْأَلْيَةِ الْكُبْرَى لَّا

﴿سُورَةُ النَّازِعَاتِ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قسم ہے سختی سے جان کھینچنے والے (فرشتوں کی) اور نرمی سے جان نکالنے والے (فرشتوں کی) اور ان (فرشتوں) کی قسم (جو ہوا میں) تیرتے ہیں۔ پھر (ان فرشتوں کی قسم) جو دوڑ کر آگے نکلتے ہیں (ہر حکم کو پورا کرتے ہیں) پھر ان (فرشتوں) کی قسم جو ہر کام کی تدبیر کرتے ہیں۔

جب وہ لرزادینے والی (قيامت) آئے گی جس کے پیچھے آنے والی چیز (فتحہ ثانیہ) آئے گی۔ اس دن دل وہڑ کتے ہوں گے ان کی نظریں پیچی ہوں گی۔ وہ (منکرین قیامت) کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت پر لوٹائے جائیں گے؟ جب ہم ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر (ہماری) واپسی ہوگی۔ (وہ کہیں گے اگر ایسا ہوا) یہ واپسی تو بڑے خسارے کی واپسی ہو گی۔ پھر وہ واقعہ تو ایک سخت (بھیانک) آواز ہوگی۔ اور اچانک وہ میدان (حشر) میں ہوں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ تک مویٰ کا واقعہ پہنچا جب انہوں نے طوی نامی مقدس وادی میں پنے رب کو پکارا تھا تو (ان سے کہا گیا تھا کہ) تم فرعون کی طرف جاؤ کیونکہ وہ حد سے نکل گیا ہے پھر اس سے کہو کیا تو چاہتا ہے کہ تجھے پاک کر دیا جائے۔

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف را ہدایت دکھاؤں تاکہ تو اس کا خوف اختیار کرے۔ پھر مویٰ نے اس کو بڑی نشانی (مجزہ) دکھائی۔

فَلَدَبْ وَعَلَىٰ ۖ شُمَّا دُبَرِ يَسْلُجِي ۝  
 فَهَشَرْ فَنَادِي ۝ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ۝  
 فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالُ الْأُخْرَةِ وَالْأُولَى ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لِعْبَرَةً  
 لِمَنْ يَّخْشِي ۝  
 إِنَّتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاوَاتِ بَنَهَا ۝ فَنَعَ سَيْكَهَا  
 فَسَوْلَهَا ۝  
 وَأَغْطَشَ لَيْهَا وَأَخْرَجَ صَحَهَا ۝ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ  
 دَحَهَا ۝ أَخْرَجَ مِنْهَا مَا هَوْ مَرْعَهَا ۝  
 وَالْجِبَالَ أَرْسَهَا ۝ مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعَامُكُمْ ۝  
 فَإِذَا جَآءَتِ الظَّاهِرَةُ الْكَبِيرَى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا  
 سَعَى ۝ وَبُرِزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرَى ۝  
 فَآمَانُ طَغَى ۝ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ  
 الْمَأْوَى ۝ وَآمَانُ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ  
 الْهَوَى ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى ۝

اس نے ان کو جھٹلایا اور ان کی نافرمانی کی۔ پھر اس نے پیچھے پھیری اور اس نے (حضرت موسیٰ کو ذلیل کرنے کی) کوشش کی۔

اس نے لوگوں کو جمع کیا اور پھر ایک ہائک لگاتے ہوئے کہا (لوگو) میں تمہارا رب اعلیٰ (بڑا پروردگار) ہوں۔

پھر اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت دونوں جگہ (ذلت و خواری کے ساتھ عذاب میں) پکڑا۔ بے شک اس میں ہر اس شخص کے لئے سامان عبرت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

کیا تمہارا بنانا (پیدا کرنا) مشکل تھا یا اس آسمان کا جس کو اس نے بنایا اس کو خوب اونچا کیا اور اس کو درست بنایا۔

اس نے رات کوتاریک اور دن کو روشن بنایا پھر اس کے بعد اس نے زمین (کے) فرش کو بچایا۔ اس نے اس زمین سے اس کا پانی اور (جانوروں کا) چارہ

اس کے پہاڑوں کو قائم کر دیا۔ پھر تمہارے لئے اس میں (زندگی گزارنے کا) سامان ہے اور تمہارے مویشیوں کے لئے بھی۔

پھر جب وہ ہنگامہ خیز دن آئے گا آدمی اپنے کئے ہوئے کاموں کو یاد کرے گا۔ اور دیکھنے والوں کے لئے جہنم کو کھوں کر رکھ دیا جائے گا۔

پھر جو شخص حد سے بڑھا ہو گا اور اس نے دنیا کی زندگی کو ترنجی دی ہو گی تو اس کاٹھ کانا دوزخ میں ہو گا۔ اور جو اپنے رب سے اس کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا ہو گا اور اس نے اپنے آپ کو (ناجائز) خواہشات سے روکا ہو گا تو بے شک جنت اس کاٹھ کانا ہو گی۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَهَا ۝ فِيمَا أَنْتَ مِنْ  
 ذُكْرِهَا ۝ إِلَى رَأْبِكَ مُنْتَهِهَا ۝  
 إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَنْ يَخْشَهَا ۝ كَانُهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لِمَ  
 يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيهَةً أَوْ صَحْفًا ۝

﴿٢٢﴾ ابْرَاهِيمَ ۝ سُورَةُ عَبْسٍ ۝ مِنْكُلَةٍ ۝ رَكْوَعَهَا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبْسٍ وَتَوْلَى ۝ أَنْ جَاءَهُ إِلَّا عَنِ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ  
 يَزَّكِّي ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنَقَعُهُ الْذِكْرُى ۝ أَمَّا مَنِ اسْتَعْنَى ۝  
 فَأَنْتَ لَهُ تَصْدِى ۝

وَمَا عَدَيْكَ أَلَّا يَزَّكِّي ۝ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْأَلُكَ ۝ وَهُوَ  
 يَخْشِي ۝ فَأَنْتَ عَنْهُ تَكَفِّهِ ۝  
 كَلَّا إِنَّهَا تَذَكَّرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ۝

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہو گی؟ (لیکن) اس کا وقت بیان کرنے سے (آپ کو) کیا واسطہ؟ اس کا علم تو اللہ پر ختم ہے۔

لہذا آپ تو صرف اس شخص کو خبردار کرنے والے ہیں جو اس کا خوف رکھتا ہے۔ جس دن وہ قیامت کو دیکھیں گے تو ان کو یہ محسوس ہو گا کہ وہ دنیا میں ایک رات یا ایک صبح سے کچھ دری (اس دنیا میں) ٹھہرے تھے (اور بس)۔

### ﴿سُورَةُ عَبْسٍ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے) ناگوار محسوس کیا اور منہ پھیر لیا اس وجہ سے کہ آپ کے پاس ایک نابینا (اندھا) آگیا تھا۔ آپ کو کیا معلوم کہ شاید وہ سنور جاتا۔ یا وہ بات کو قبول کر لیتا تو نصیحت اسے فائدہ دیتی۔ جو شخص بے نیازی دکھاتا ہے (پرواہ نہیں کرتا) آپ اس کی طرف جھکے چلے جا رہے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کی کوئی ذمہ داری نہیں کہ وہ کیوں نہیں سنورتا۔ اور جو شخص آپ کے پاس دوڑا چلا آرہا ہے اور وہ اللہ سے ڈرتا ہے تو آپ اس سے بے پرواہی کر رہے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ یہ (قرآن حکیم تو) ایک نصیحت ہے جس کا دل چاہے اس کو قبول کر لے۔

فِي صُحْفٍ مُّكَرَّمَةٍ لَا مَفْوَعَةٌ مُّطَهَّرَةٌ<sup>١٢</sup> بِاَيْدِي  
 سَقَرَةٍ<sup>١٣</sup> كَرَاءِيْ بَرَّاَةٍ<sup>١٤</sup>  
 قُتِلَ الْاَنْسَانُ مَا اَكْفَرَهُ<sup>١٥</sup> مِنْ اَمِيْ شَنِيْ خَلَقَهُ<sup>١٦</sup> مِنْ  
 نُّطْفَةٍ طَلَقَهُ فَقَدَرَهُ<sup>١٧</sup> شَمَ السَّبِيلَ يَسِيرَهُ<sup>١٨</sup> شَمَ اَمَاتَهُ  
 فَاقْبَرَهُ<sup>١٩</sup> شَمَ اِذَا شَاءَ اَنْشَرَهُ<sup>٢٠</sup>  
 كَلَالَيَا يَقْضِي مَا اَمْرَهُ<sup>٢١</sup> فَلَيُقْطِرِ الْاَنْسَانُ إِلَى طَعَامَهُ<sup>٢٢</sup>  
 اَنَّا صَبَبَنَا الْمَاءَ صَبَابًا<sup>٢٣</sup> شَمَ شَقَقَنَا الْأَرْضَ شَقَابًا<sup>٢٤</sup> فَأَنْبَثَنَا  
 فِيهَا حَبَابًا<sup>٢٥</sup> وَعَنَبَابًا وَقَصَابًا<sup>٢٦</sup> وَزَيْمُونًا وَنَخْلًا<sup>٢٧</sup> وَحَدَّاً يَقَ  
 عَلَيَا<sup>٢٨</sup> وَفَاكِهَةً وَآبَا<sup>٢٩</sup> مَتَاعَكُمْ وَلَا نَعَامِكُمْ<sup>٣٠</sup>  
 فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَةُ<sup>٣١</sup> يَوْمَ يَفِرُّ الْمُرْءُ مِنْ أَخِيهِ<sup>٣٢</sup>  
 وَأَقْهِ وَأَبْيِهِ<sup>٣٣</sup> وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ<sup>٣٤</sup> لِكُلِّ اُمْرِيٍّ مِنْهُمْ  
 يَوْمَ مِنْ شَانِيْ بَعْنِيْهِ<sup>٣٥</sup>

وہ محترم صحیفوں میں ہے جو بلند مقام والے اور مقدس ہیں جو ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں جو نہایت نیک اور پاکیزہ ہیں۔  
 غارت ہو جائے انسان کو وہ کیسا ناشکر اے۔ (کبھی اس نے غور کیا کہ) اسے کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟ ایک گندے پانی کے قطرے (نطفے) سے پیدا کیا۔ پھر ایک اندازہ مقرر کیا گیا ہے۔ پھر (اس کی زندگی کا) راستہ آسان کر دیا ہے۔ پھر اس نے موت دے کر اسے قبر میں پہنچایا۔  
 پھر جب اللہ چاہے گا تو اس کو دوبارہ پیدا کر دے گا۔

ہرگز نہیں۔ انسان کو جو حکم دیا اس نے پورا نہ کیا۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے (پینے) کی چیزوں کی طرف نظر دوڑائے۔ کہ بے شک ہم نے خوب پانی بر سایا۔ پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا (پیداوار کے قابل بنایا) پھر ہم نے اس میں دانہ (غلہ) اگایا۔ انگور، ترکاریاں، زیتون، بھور، گھنے گنجان باغ (طرح طرح کے) پھل اور (جانوروں کے لئے) چارہ پیدا کیا۔ یہ سب چیزیں تمہارے اوڑتہمارے مویشیوں کے (فائدے پہنچانے کا) سامان ہیں۔

پھر جب کانوں کو پھاڑ دینے والی آواز آئے گی (صور پھونکا جائے گا) اس دن آدمی اپنے بھائی، اپنے ماں باپ، اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھاگے گا۔ اس دن ہر شخص اس حالت میں ہو گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہو گا۔

وَجُوهٌ يَوْمٌ لٰ مُسْفِرٌ ۝ لٰ ضَاحِكٌ مُسْبِسِرٌ ۝ وَجُوهٌ  
يَوْمٌ عَلٰٰهَا عَبَرٌ ۝ لٰ تَرْهُقُهَا قَتَرٌ ۝ أُولٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ

### الْفَجَرَةُ ۝

﴿ ۱﴾ ابْرَاهِيمَ رَكَعَهَا ۚ ﴿ ۲﴾ شَوَّهَ السَّكُونَيْرَ مَكِيَّةَ ۚ ﴿ ۳﴾ ۲۹ ابْرَاهِيمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ

إِذَا الشَّمْسُ كَوَرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا  
الْجَأْلُ سُبِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَاءُ عُطِلَتْ ۝ وَإِذَا  
الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبَحَارُ سُجِرَتْ ۝ وَإِذَا  
النُّفُوسُ رُوَجَتْ ۝  
وَإِذَا الْوَعْدَةُ سُلِتْ ۝ إِبَّا ذَئْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّفُحُ  
نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّيَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَهَنُ سُعِرَتْ ۝  
وَإِذَا الْجَهَنَ أُزْلِقَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْصَرَتْ ۝

اس دن بعض چہرے چمک دمک رہے ہوں گے۔ ہنسنے مسکراتے اور خوشی و سرت کا اظہار کر رہے ہوں گے اور کچھ چہروں پر خاک اڑ رہی ہوگی۔ ان پر سیاہی چھارہی ہوگی (کہا جائے گا کہ) پہی وہ بدکار ہیں جو (اللہ و رسول کا) انکار کیا کرتے تھے۔

### ﴿سُورَةُ التَّكْوِينَ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 (جس دن) سورج بے نور ہو جائے گا اور جب ستارے ٹوٹ جائیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جو اونٹیاں بیانے (بچہ پیدا کرنے) کے قریب ہوں گی تو وہ چھوڑ دی جائیں گی (قابل توجہ نہ رہیں گی)۔ اور جب حشی جانور (گھبرا کر) ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے اور جب دریا بھڑکائے جائیں گے اور جب لوگوں کو جوڑ دیا جائے گا (جمع کر دیا جائے گا)۔

اور جب زندہ دبائی گئی لڑکی کے متعلق پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ میں قتل کی گئی۔ اور جب نامہ اعمال کھول (کرسانے) رکھ دیئے جائیں گے اور جب آسمان کھل جائیں گے اور جب دوزخ خوب بھڑکائی جائے گی اور جب جنت قریب کر دی جائے گی تو ہر شخص (اچھی طرح) جان لے گا کہ وہ (اللہ کی بارگاہ میں) کیا لے کر حاضر ہوا ہے۔

فَلَا أُقِسِّمُ بِالْخُنَّاسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّاسِ ۝ وَالَّيْلُ إِذَا  
عَسَعَسِ ۝ وَالصُّبْحُ إِذَا تَفَسَ ۝  
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَأْسُوْلٍ كَرِيمٍ ۝ ذُنْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ  
مَكِينٍ ۝ مَطَاعٍ شَمَّا مِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمُجُونٍ ۝  
وَلَقَدْ رَأَدْ بِالْأُقْتِ الْمُبَيِّنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينِ ۝  
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَنٍ رَّاجِيِّمِ ۝  
فَأَيْنَ تَذَهَّبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ۝ لِمَنْ شَاءَ  
مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ  
الْعَلَمِينَ ۝

﴿ ابْيَاهَا ۱۹ ﴾ ﴿ ۸۲ سُورَةُ الْإِنْفَطَارِ مِيقَاتُهُ ۸۲ ﴾ ﴿ رَكْعَاهَا ۱ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ اسْتَرَتْ ۝ وَإِذَا  
الْبَحَارُ فَجَرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُوْرُ بَعْثَرَتْ ۝  
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَآخَرَتْ ۝

پھر میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو چلتے چلتے پیچھے ہٹنے لگتے ہیں۔ اور کچھ دنوں کے لئے چھپ جاتے ہیں اور نظر نہیں آتے۔ (اور قسم ہے) رات کی جب وہ جانے لگے اور صبح کی جب وہ طلوع ہونے لگے۔

بے شک یہ ایک محترم فرشتے کا (لایا ہوا) کلام ہے جو بڑی قوت والا اور عرش والے کے نزدیک بڑے رتبے والا ہے۔ اس کی بات مانی جاتی ہے اور وہ امانت دار ہے۔ کہ یہ تمہارے رفیق (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی دیوانے نہیں ہیں۔

اور بے شک انہوں نے اس (فرشتے جبریل) کو آسمان کے صاف کنارے پر دیکھا ہے اور وہ پوشیدہ باتیں بتانے میں بخیل بھی نہیں ہے۔ اور یہ قرآن کی مردوں دشیطان کا کہا ہوا کلام نہیں ہے۔

(تم غور کرو کہ) تم کدھر جا رہے ہو؟ یہ (قرآن) تو ہر اس شخص کے لئے جو سیدھا چلنა چاہتا ہے نصیحت ہی نصیحت ہے۔ اور تم (کسی بات کو) اللہ کے چاہے بغیر نہیں چاہ سکتے۔ (صرف) وہی رب العالمین ہے۔

### ﴿سورة الانفطار﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب ستارے بکھر جائیں گے اور جب سمندر بہادیئے جائیں گے اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔

تو ہر شخص جان لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرِّبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ  
 فَسَوْبَكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَمِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ سَكَبَكَ ۝  
 كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالرِّيَنِ ۝ وَإِنَّ عَلِيهِمْ لَحَفِظَيْنَ ۝  
 كَرَّأَمَا كَاتِبِيْنَ ۝ لَا يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝  
 إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيْمٍ ۝ وَإِنَّ الْفُجَارَ لَفِي جَهَنَّمِ ۝  
 يَصْلُوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَايَيْنَ ۝  
 وَمَا آدِمَكَ مَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ لَثُمَّ مَا آدِمَكَ مَا يَوْمُ  
 الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَبْلِكُ نَفْسٌ لِّتَنْفِيْسَ شَيْئًا ۝ وَالْأَمْرُ  
 يَوْمَ مِيزَانِ اللَّهِ ۝

أياتها ٣٦ مكية ٨٢ سرکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيُلِّيْلُ لِلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ  
 يَسْتَوْفِيْنَ ۝ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْزَنُوهُمْ يُحْسِرُونَ ۝

اے انسان! تجھے رب کریم سے کس نے دھوکے میں ڈال دیا؟  
 جس نے تجھے پیدا کیا۔ پھر تجھے ہر طرح درست کیا۔ پھر (تمام اعضاء میں)  
 ایک خاص اعتدال و توازن رکھا۔ تجھے جس صورت میں چاہاڑا حال دیا۔  
 ہرگز نہیں۔ بلکہ تم انصاف کے دن (قیامت) کو جھلانے والے ہو  
 حالانکہ بے شک تمہارے اوپر نگہبان مقرر ہیں۔ جو معزز اور کاتب (اعمال)  
 ہیں۔ وہ جانتے ہیں تم جو کچھ کرتے ہو۔

بے شک جو نیک لوگ ہیں وہ جنت میں آرام سے رہیں گے۔ اور  
 بے شک بد کار جہنم میں ہوں گے۔ وہ انصاف کے دن اس میں داخل ہوں  
 گے اور وہ اس جہنم سے کہیں غائب نہ ہو سکیں گے (بھاگ نہ سکیں گے)۔  
 (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ انصاف کا  
 دن کیا ہے؟ پھر کیا آپ کو خبر ہے کہ وہ انصاف کا دن کیا ہے؟ وہ ایسا دن ہے  
 جس میں کوئی شخص کسی شخص کو کچھ بھی نفع نہ دے سکے گا۔ اور اس دن تمام تر  
 اختیارات اللہ ہی کا ہو گا۔

### ﴿سُورَةُ الْمَطْفَفِينَ﴾

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 ما پ قول میں کمی کرنے والوں کے لئے تباہی ہے۔ (ان کا یہ حال  
 ہے کہ) جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا اپیانہ بھر کر لیتے ہیں اور جب لوگوں  
 کو اپیانہ سے ما پ کر دیتے ہیں یا تو لئے ہیں تو کم کر دیتے ہیں۔

أَلَا يُظْنَنُ أُولَئِكَ أَنَّهُم مَبْعُوثُونَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ يَوْمٌ  
 يُقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝  
 كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجْنٍ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا  
 سِجْنٌ ۝ كِتَابٌ مَرْقُومٌ ۝ وَيُلْيِنْ يَوْمٌ مِيَّذٌ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝  
 الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ  
 مُعْتَدِلٌ أَثْيَمٌ ۝  
 إِذَا تُشْتَلِّ عَلَيْهِ أَيْتَنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝  
 كَلَّا بَلْ رَأَنَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝  
 كَلَّا إِنَّهُمْ عَنِ الرَّأْيِمْ يَوْمٌ مِيَّذٌ لِلْمُحْجُوبِينَ ۝ شُمَّ إِنَّهُمْ أَصَالُوا  
 الْجَحِيمَ ۝ شُمٌ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝  
 كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلْيَيْنَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا  
 عِلْيَيْنَ ۝ كِتَابٌ مَرْقُومٌ ۝ يَشَهُدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ  
 الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَأِيْكَ يُنْظَرُونَ ۝

کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے جو بہت بڑا دن ہو گا؟ جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

ہرگز نہیں۔ بے شک بد کردار لوگوں کا نامہ اعمال سمجھن (زنگ و تاریک مقام) میں ہو گا۔ اور تمہیں معلوم ہے کہ سمجھن کیا ہے؟ وہ صاف صاف لکھا ہوا نامہ اعمال ہے۔ اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے۔

یہی وہ لوگ ہیں جو انصاف کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے۔ اور اس کو تو وہی جھٹلا سکتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا گناہ گار ہے۔ جب اس کے سامنے ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو گزرے ہوئے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

ایسا ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ چڑھ گیا ہے۔

ایسا ہرگز نہیں ہے۔ بے شک وہ لوگ اس دن اپنے پرو ر دگار کے دیدار سے روک دیئے جائیں گے ( مجروم رہیں گے)۔ پھر بے شک یہ لوگ جہنم میں داخل کئے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ چیز جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ہرگز ایسا نہیں ہے۔ بے شک جو نیک لوگ ہیں ان کا نامہ اعمال ”علیین“ میں ہو گا اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ ”علییون“ کیا ہے؟ وہ لکھا ہوا ایک صاف دفتر ہے۔ اللہ کے فرشتے اس کی نگرانی کرتے ہیں۔ بے شک جو نیک لوگ ہیں وہ (جنت میں) آرام سے ہوں گے مسہر یوں پر بیٹھے نظارہ کر رہے ہوں گے۔

تَعْرُفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضَرَةً التَّعْيِمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَاجِحٍ  
 مَحْتُومٍ ۝ خِلْمَةٌ مِسْكٌ ۝ وَ فِي ذَلِكَ فَلَيَتَنَافَّسَ  
 الْمُتَتَّا فِسُونَ ۝ وَ مَرَاجِهَ مِنْ تَسْنِيمٍ ۝ عَيْنًا يَشَرِّبُ بِهَا  
 الْمُقْرَّبُونَ ۝  
 إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ أَمْنَوْا يَصْحَّحُونَ ۝  
 إِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَعَامِرُونَ ۝ وَ إِذَا اتَّقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ  
 اتَّقَلَبُوا فَكِهِيْنَ ۝  
 وَ إِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هُؤُلَاءِ لَصَالُونَ ۝ وَ مَا أُرْسِلُوا  
 عَلَيْهِمْ حَفَظِيْنَ ۝  
 فَالْيَوْمَ الَّذِينَ أَمْنَوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَصْحَّحُونَ ۝ عَلَى  
 الْأَرَآءِ لَا يُنْظَرُونَ ۝  
 كُلُّ شُوْبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

ان کے چہروں پر (خوشی و مسرت اور) راحتوں کی تازگی ہوگی۔

ان کو خالص مشکل کی لگی ہوئی مہروالی شراب پلائی جائے گی۔ اور رغبت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اس نفیس شراب کی خواہش کریں۔ اس شراب میں تینیم (جنت) کے پانی کی آمیزش ہوگی۔ یہ تینیم ایک چشمہ ہے جس سے مقرر بین بارگاہ پیش گے۔

بے شک مجرم (گناہ گار، کفار و نیا میں) ایمان والوں پر ہنسا کرتے تھے۔ اور جب وہ ایمان والے (ان کے پاس سے) گذرتے تو آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے۔ اور جب وہ اپنے گھروں والوں کی طرف لوٹتے تو وہاں بھی ان کے تذکرہ کامزہ لیتے تھے۔

اور جب کافران کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں۔

حالانکہ ان کافروں کو مسلمانوں پر گلگران بنانا کرنیں بھیجا گیا تھا۔

پھر اس (قیامت کے دن) اہل ایمان کفار پر ہنستے ہوں گے۔

اوپر تخت اور مسہریوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

واقعی کافروں کو ان کے کئے کاخوب بدله ملا۔

ابيات ٢٥ مائة ٨٣ سورة الشفاعة مائة ١ ركوعها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ اشْتَقَتْ ۝ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحْقَتْ ۝ وَإِذَا

الْأَرْضُ مُدَثَّ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذْنَتْ

لِرَبِّهَا وَحْقَتْ ۝

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِمٌ إِلَى رَبِّكَ كَذَّ حَافِلٌ قِيَهٖ ۝

فَآمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتْبَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسُوفَ يُحاَسَبُ حِسَابًا

يَسِيرًا ۝ وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝

وَآمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتْبَهُ وَرَأَءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسُوفَ يَدْعُوا

ثُبُورًا ۝ وَيَصْلِي سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحْوَرًا ۝ بَلَى ۝ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝

سُورَةُ الْإِشْقَانٍ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کے حکم پر کان لگائے گا  
 (اطاعت کرے گا) اور وہ اسی لائق ہے کہ اپنے پور دگار کا کہا مانے۔ اور  
 زمین کھینچ کر پھیلادی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے اس کو نکال پھینکے گی  
 اور خالی ہو جائے گی۔

اور وہ اپنے رب کے حکم پر کان لگائے گی اور وہ اسی لائق ہے کہ  
 اطاعت کرے۔ اے انسان! تو اپنے رب کے پاس جانے کے وقت تک  
 پوری کوشش کے ساتھ عمل کر رہا ہے۔

پھر تو اس (عمل کی جزا) سے ملے گا۔ پھر جس کا نامہ اعمال اس کے  
 داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے (اس کی زندگی کا) حساب آسانی سے  
 لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوشی خوشی آئے گا۔

اور جس شخص کو اس کا نامہ اعمال اس کی پیشہ کے پیچھے سے دیا جائے  
 گا تو وہ بہت جلد موت کو پکارے گا۔ اور وہ جہنم میں داخل ہو گا۔ (یہ وہ شخص  
 ہو گا) جو اپنے گھر والوں میں مگن رہتا تھا۔ اس نے تو سمجھ رکھا تھا کہ اس کو  
 پلٹ کرنیں جانا ہے۔ ہاں کیوں نہیں۔ بے شک اس کا رب اس کو خوب  
 اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔

فَلَا أُقِسِّمُ بِالشَّقِّ ۝ وَإِلَيْلٍ وَمَاؤَسَقٍ ۝ وَالْعَمَرِ إِذَا  
 اشْقَى ۝ لَتَرَ كُنَّ طَبَقَاعَنْ طَبِقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝  
 وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلَ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَوْمَ عُونَ ۝  
 فَبَشِّرُهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصِّلَاحَتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْوُنٍ ۝

(﴿ ۲۱﴾) حِمَةُ الْبَرِّ وَحِمَةُ كَعْدَةٍ (﴿ ۲۲﴾) ابْرَاهِيمٌ

وَسِيمَانُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (﴿ ۲۳﴾)

وَالسَّيَّادَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْوَعْدُ ۝ وَشَاهِيدُ  
 شَهْوَدٍ ۝ مُتَلَّ أَصْحَبُ الْأَخْدُودِ ۝ الشَّارِي دَاتِ  
 الْوَقْدَدِ ۝ إِذْهُمْ عَلَيْهَا قَعُودٌ ۝  
 وَهُمْ عَلَىٰ هَالِيَّعْلَوْنِ بِالْمُؤْمِنِينَ شَهْوَدٍ ۝ وَمَالِقُوَا مِنْهُمْ  
 إِلَّا أَنْ يَوْمَ مَوْتِهِمْ إِلَيْهِ الْعَزِيزُ الْحَسِيدُ ۝

پھر میں شام کی سرخی کی قسم کھاتا ہوں اور رات کی جو چیزوں کو  
(اپنے اندر) سمیٹ لیتی ہے۔

اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے کہ البتہ تمہیں ایک حالت سے  
دوسری حالت کی طرف جانا ہے۔ پھر انہیں کیا ہرگیا کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔  
اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ بجدہ نہیں کرتے؟  
بلکہ یہ کافر اس کو جھلاتے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو (وہ اپنے نامہ اعمال  
میں) جمع کر رہے ہیں۔

پھر (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو در دنا ک عذاب کی خوش  
خبری سنادیجئے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل  
 صالح کئے ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

### ﴿سُورَةُ الْبُرُوق﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا  
ہے۔ حاضر ہونے والے دن اور جس میں حاضری ہوگی اس کی قسم۔ کہ خندق  
والے ہلاک کر دیئے گئے جس میں بھڑکتے ایندھن کی آگ ہوا کرتی تھی۔  
جس وقت وہ خندق والے آگ کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے۔

اور وہ جو کچھ (اہل ایمان کے ساتھ) کر رہے تھے اسے وہ خود دیکھ  
رہے تھے اور ان خندق والوں کی اہل ایمان کے ساتھ دشمنی اس کے سوا کسی  
وجہ سے نہ تھی کہ وہ زبردست اور تمام تعریفوں کے مستحق اللہ پر ایمان لے  
آئے تھے۔

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 شَهِيدٌ ۖ إِنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ شَهَدُوا  
 يَتُوبُونَ فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَحَرَّ يَقِيرٍ ۖ  
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ تَلَهُمْ جَنَاحٌ  
 تَجْرِي مِنْ  
 تَحْتَهَا الْأَنْهَرُ ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۖ  
 إِنَّ بَطْشَ سَارِيكَ لَشَرِيدٌ ۖ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۖ وَهُوَ  
 الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۖ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۖ فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۖ  
 هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْجَنُودِ ۖ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۖ  
 بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي شَكِيرٍ ۖ وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِهِمْ  
 مُحِيطٌ ۖ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۖ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۖ

(١) أباها ١٧ (٢) سورة الطارق مكية ٣٦ (٣) رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءُ وَالْأَطَارِقُ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْأَطَارِقُ ۖ لِلنَّجْمِ

الشَّاقِبُ ۖ لِ

وہ اللہ جو آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک ہے۔ اور وہ اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ بے شک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا پہنچائی اور پھر تو بُنہیں کی ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ جو جلس دینے والا عذاب ہے۔

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کے لئے ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہوگی۔

بے شک آپ کے رب کی گرفت بڑی سخت ہے۔ بے شک اسی نے پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ وہ بڑا بخشش والا اور محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑی شان والا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کیا آپ کو ان شکروں کا واقعہ پہنچا جو فرعون اور شمود کا تھا۔

اور جو کافر ہیں وہ جھٹلانے میں لگے ہیں۔ اور اللہ نے ان انکار کرنے والوں کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ بلکہ یہ ایک عظمت والا قرآن ہے۔ جو لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

### ﴿ سورۃ الطارق ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ آسمان اور رات میں ظاہر ہونے والے ستارے کی قسم۔ اور (اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ ”الطارق“ کیا ہے۔ وہ ایک روشن ستارہ ہے۔

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلَيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝  
 خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ  
 التَّرَآءِ ۝ إِنَّهُ عَلَى رَاجِعِهِ لَقَادِرٌ ۝  
 يَوْمَ تُبْلَى السَّرَّايرُ ۝ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّيَّءَ  
 ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالآمُرُضُ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝  
 إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَرْلٍ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ  
 كِيدَاءً ۝ وَأَكِيدُ كِيدَاءً ۝ فَمَهِلِ الْكُفَّارِ يَنْأِيْهِمْ  
 رُؤُيْدَاءً ۝

﴿١﴾ اشارة الى مائة سورة العنكبوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَيِّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسُوْىٌ ۝ وَالَّذِي  
 قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمُرْغَى ۝ فَجَعَلَهُ عُشَّاءً  
 آخُوْيٌ ۝

اور کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس پر کوئی مگر انی کرنے والا (فرشته) مقرر نہ ہو۔ انسان کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے بنایا گیا ہے۔ وہ ایک اچھتے پانی (نطفہ) سے بنایا گیا ہے جو پیٹھ اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ انسان کو دوبارہ لوٹانے (پیدا کرنے) پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وہ دن جب چھپے راز ظاہر ہو جائیں گے۔ پھر اس کے لئے (وہاں) نہ کوئی قوت و طاقت ہو گی اور نہ کوئی مدد کرنے والا ہو گا۔ بارش برسانے والے آسمان کی قسم۔ اور زمین جو پھٹ جانے والی ہے اس کی قسم۔ بے شک یہ قرآن دوٹوک فیصلہ کرنے والا ہے اور وہ کوئی لغو یا بیکار چیز نہیں ہے۔ بے شک یہ (منکرین حق) ہر طرح کی چالیں چل رہے ہیں۔ اور میں بھی ان کی چالوں کا توڑ کر رہا ہوں۔ تو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو مہلت دیجئے اور تھوڑے دنوں کے لئے چھوڑ دیجئے۔

### ﴿سُورَةُ الْأَعْلَى﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنے بلند و برتر رب کی پا کی بیان کیجئے جس نے (انسان کو) بالکل ٹھیک پیدا کیا اور بنایا۔ جس نے اندازہ کیا (تقدیر بنائی) اور رہنمائی کی۔ اسی نے نباتات کو نکالا۔ اور وہی اس کو خشک اور سیاہ کوڑا بنادیتا ہے۔

سُقْرِئُكَ فَلَا تَشْنَىٰ ﴿١﴾ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ طَ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ  
 مَا يَخْفِي طَ وَنَيْسِرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٢﴾  
 فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الدِّرْكَىٰ طَ سَيَذَكَّرُ مَنْ يَخْشِي طَ وَ  
 يَتَجَنَّبُهَا إِلَّا شَقَىٰ ﴿٣﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ طَ ثُمَّ لَا  
 يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْضُى طَ  
 قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَرَكَىٰ طَ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى طَ بَلْ  
 تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا طَ وَالْأُخْرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى طَ إِنَّ  
 هَذَا فِي الصُّحْفِ الْأُولَىٰ طَ صُحْفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ طَ

﴿١﴾ آياتها ٢٦ ﴿٢﴾ سورة الغاشية مكينة ٦٨ ﴿٣﴾ رکوعها ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ طَ وَجُوَادُ يَوْمِيْنِ خَاسِعَةٌ طَ  
 عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ طَ تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً طَ شَفِى مِنْ عَيْنٍ

انِيَةٌ طَ

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم آپ کو وہ پڑھائیں گے جسے آپ بھولیں گے نہیں۔ مگر ہاں جو اللہ چاہے ہے گا۔ کیونکہ وہ کھلے اور چھپے (رازوں کا) جاننے والا ہے۔ اور ہم آپ کو (دین کے لئے) آسانیاں عطا کر دیں گے۔ آپ ان کو نصیحت کیجئے اگر نصیحت کرنا مفید ہو۔ وہی بہت جلد نصیحت قبول کرتا ہے جو (اس سے) ڈرتا ہے۔ اور بد نصیب ہی اس سے دور بھاگتا ہے۔ وہ جو بڑی آگ میں داخل ہو گا۔ پھر وہ اس میں نہ مرے گا۔ یقیناً وہ کامیاب ہوا جس نے پاکی حاصل کی۔ جس نے اپنے رب کا نام لیا اور نماز پڑھتا رہا۔ اے (انکار کرنے والو!) تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ یہ پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔ (یہی باتیں) ابراہیم و موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی ہے۔

### سُورَةُ الْعَاشِيَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ کو اس ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟ اس دن کچھ چہرے ذیل و خوار ہوں گے۔ مشقتیں اور مصیبتیں اٹھانے والے ہوں گے۔ انتہائی سخت آگ میں داخل ہوں گے۔ ایک کھولتے چشم کا پانی پلاۓ جائیں گے۔

لَيْسَ لَهُمْ ظَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسِّمُّ وَلَا يُغْنِي مِنْ

جُوٰعٌ ۝

وَجُوٰعٌ يَوْمَ إِذْ نَأْتِهُ ۝ لِسَعْيَهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ

عَالِيَّةٍ ۝ لَا تَسْبِحُ فِيهَا لَا غَيْرَهُ ۝

فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَّةٌ ۝ فِيهَا سُرْرًا مَرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ

مَوْضُوعَةٌ ۝ وَنَيَارٌ مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابٌ مَبْشُوشَةٌ ۝

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْأَبْلِيلِ كَيْفَ خُلِقْتُ ۝ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ

رُفِعْتُ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ

كَيْفَ سُطِحَتْ ۝

فَذِكْرٌ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكَّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِهُصَبِيرٍ ۝ إِلَّا

مَنْ تَوَلَّ وَكَفَرَ ۝ فَيَعِذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابُ أَلَّا كُبَرُ ۝ إِنَّ

إِلَيْنَا أَيَابُهُمْ ۝ شَمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابُهُمْ ۝

وہاں ان کو سوائے کانٹوں بھرے پھل کے اور کچھ نہ ملے گا۔ جونہ تو جسم کو موٹا کرے گا اور نہ بھوک دوز کرے گا۔

اس دن کچھ چہرے رونق دار ہوں گے۔ وہ اپنے اعمال کی وجہ سے خوش و خرم ہوں گے۔ وہ عالی شان جنتوں میں ہوں گے۔ وہ ان میں کوئی فضول اور بے ہودہ بات نہ سنبھلے گے۔

ان جنتوں میں چشے بہہ رہے ہوں گے۔ ان میں اوپنے اوپنے تخت ہوں گے۔ اور آب خورے (ساغر) رکھے ہوئے ہوں گے۔ اور گدے تکینے لگے ہوئے ہوں گے۔ اور محلی چھوٹی چھوٹی مندیں پھیلی ہوں گی۔

(اے نبی!) کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے بنائے گئے ہیں؟ اور آسمان کہ وہ کیسے بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑ جو مضبوط جمادی ہے گئے ہیں؟ اور زمین کیسے پست کر دی گئی ہے؟

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نصیحت کیجئے۔ اور آپ ہی ان کو نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ ان پر جبراً اور زبردستی کرنے والے (بنا کر) نہیں بھیجے گئے ہیں۔ سوائے اس شخص کے جس نے منه پھیرا اور انکار کیا اللہ اس کو خت سزا دینے والا ہے۔ اور بے شک انہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ہے کہ ان سے حساب لیا جائے۔

﴿٢٠﴾ سُورَةُ الْفَجْرِ مِائَةً ١٠ رَكْوَعَهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفَعٍ وَالوَتْرٍ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا  
يُسْرِرٌ ۝ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسْمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝  
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَامَةً دَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي  
لَمْ يُحَلِّقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝  
وَثَمُودَ الَّذِينَ جَاءُوا الصَّحْرَ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي  
الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَأَكْثَرُهُمْ فِيهَا  
الْفَسَادِ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سُوْطَاعَنَّا ۝ إِنَّ رَبَّكَ  
لِيَالٍ بِرَصَادٍ ۝  
فَإِنَّمَا إِلَّا نَاسٌ إِذَا مَا ابْتَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَمَهُ فَيَقُولُ  
رَبِّيَّ أَكْرَمَنِ ۝ وَإِنَّمَا إِذَا مَا ابْتَلَهُ فَقَدَ رَأَلَيْهِ رِزْقَهُ

فَيَقُولُ رَبِّيَّ أَهَانَنِ ۝

سُورَةُ الْفَجْرِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
فجر کی قسم اور (ذی الحجه کی) دس راتوں کی قسم۔ ان کی قسم جو طاق اور  
جفت ہیں۔ رات کی قسم جب وہ رخصت ہونے لگے۔ کیا عقل رکھنے والے  
کے لئے یہ قسم کافی نہیں ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے  
رب نے قوم عاد کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ جو ستونوں کی طرح بڑے لمبے  
چوڑے تھے۔ ان کی طرح کوئی قوم دنیا میں پیدا نہیں کی گئی تھی۔

اور قوم ثمود جو (وادی قری میں) پہاڑوں کے پھر تراش کر (گھر  
بناتے) تھے۔ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا معاملہ کیا جس نے ملکوں  
میں سر اٹھار کھا تھا۔ پھر اس نے کثرت سے فساد بھی مجاہ کھا تھا۔ پھر آپ کے  
رب نے ان پر عذاب کا کوڑا بر سایا۔ بے شک آپ کا پروردگار (ایسے  
نافرمانوں کی) گھات میں لگا ہوا ہے۔

پھر جب انسان کو اس کا رب عزت اور نعمت سے نواز کر آزماتا ہے  
تب وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دی۔

اور جب (کسی آدمی کو) پروردگار آزماتا ہے اور اس پر اس کی  
روزی تنگ کر دیتا ہے تب وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے تو مجھے ذلیل و رسوا  
کر دیا۔

كَلَّا بَلْ لَا تُنْكِرُ مُؤْنَ الْيَتَيْمَ ۝ وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ  
الِّسْكِينِ ۝ وَتَأْكُلُونَ التِّرَاثَ أَكْلًا لَّهَا ۝ وَتُحْبِبُونَ الْمَالَ

### حُبَّاجَهَا ۚ

كَلَّا إِذَا دَكَّتِ الْأَرْضُ دَكَّادَكًا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ  
صَفَّاصًا ۝ وَجَاهَى عَيْوَمِنِيلِيْجَهَنَمَ ۝ يَوْمَ مِنِيلِيْسَدَكَرُ  
الْإِنْسَانُ وَأَنِّي لَهُ الدِّكْرِى ۝

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاةِي ۝ فَبَوْمِنِيلِلَّا يُعَذِّبُ عَنْدَابَةَ

أَحَدَ ۝ وَلَا يُوْشِقُ وَثَاقَةَ أَحَدَ ۝

يَا يَهُهَا النَّفْسُ الْمُطَمِّنَةُ ۝ اُرْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً

مَرْضِيَةً ۝ فَادْخُلْ فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلْ جَنَّتِي ۝

ایسا ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ تم بھی تو میتم (کی ضروریات) کا لحاظ نہیں کرتے ہو۔ اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو مکین غریب اور محتاج آدمی کے کھانے پر آمادہ کرتے ہو۔ اور تم میراث کا سارا مال خود سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور تم مال و دولت سے بہت ہی پیار کرتے ہو۔

ہرگز ایسا نہیں ہے۔ جب زمین خوب کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔ آپ کا رب (اپنی شان کے ساتھ) آئے گا اور فرشتے صفين باندھ کھڑے ہوں گے۔ اس دن چشم سامنے لائی جائے گی تو آدمی کو سمجھا جائے گی مگر اس وقت نصیحت پکڑنا اس کے کہاں کام آئے گا۔

اور کہے گا کہ اے کاش میں اپنی اس زندگی کے لئے کچھ (نیک اعمال) آگے بیچ دیتا۔ پھر اس دن نہ تو اللہ کے عذاب سے بڑھ کر کوئی عذاب دینے والا ہوگا اور نہ اس کے جیسے باندھنے اور پکڑنے والا کوئی اور ہوگا۔

(اللہ کے فرماں برداروں سے کہا جائے گا) اے نفس مطمئنہ (اطمینان و سکون والے نفس) تو اس شان سے اپنے رب کی طرف چل کر تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ پھر تو میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

﴿٢٥﴾ شَوَّهَ الْبَلَدَ مِنْهَا ۚ رَكُوعًا ۖ ۝ ۹۰﴾ أَيَّاتٍ ۚ ۝

﴿٢٦﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَأَنْتَ حَلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۚ وَالِّي  
وَمَا وَلَدَ ۚ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبِيرٍ ۚ  
أَيْحَسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۚ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَأَ  
لُبَدَّا ۚ أَيْحَسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۚ أَلَمْ نَجْعَلِ اللَّهَ  
عَيْنَيْنِ ۚ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۚ  
وَهَدَيْنَا النَّجْدَيْنِ ۚ فَلَا افْتَحْمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا أَدْرِكَ مَا  
الْعَقَبَةُ ۚ فَلَكُّ رَقَبَةٌ ۚ أَوْ إِطَاعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْعَةٍ ۚ  
يَتَبَيَّنَا دَامَقْرَبَةٌ ۚ أَوْ مُسْكِنَيْنَا دَامَثَرَبَةٌ ۚ  
ثُمَّ كَانَ مِنَ الظَّيْنَ أَمْوَأْتَوَاصُوا بِالصَّبِرِ وَتَوَاصُوا  
بِالْمَرْحَمَةِ ۚ أَوْ لِكَ أَصْحَابُ الْمَيْسَنَةِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
بِإِيتَاهُمْ أَصْحَابُ الْمَسْئَةِ ۚ عَلَيْهِمْ نَارٌ مَوْصَدَةٌ ۚ

سورة البلد

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 میں اس شہر (مکہ مکرمہ) کی قسم کھاتا ہوں۔ اور آپ کو اس شہر میں  
 جنگ حلال ہونے والی ہے۔ میں باپ اور بیٹے (آدم و اولاد آدم) کی قسم کھاتا  
 ہوں کہ بے شک ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں رہنے والا پیدا کیا ہے۔  
 کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ ہم ہرگز اس پر قابو نہ پاسکیں گے۔ کہتا ہے کہ  
 میں نے ڈھیروں مال خرچ کر دالا۔ کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں  
 دیکھا۔ کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں اور کیا ایک زبان اور دو ہونٹ  
 نہیں دیئے۔

اور کیا ہم نے اسے دونوں راستے (خیر اور شر کے) نہیں دکھائے۔  
 پھر وہ (کم ہمت آدمی) اس گھٹائی سے ہو کرنہ نکلا۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے  
 کہ وہ گھٹائی کیا ہے؟ وہ کسی کی گردن کو (قرض سے، غلامی سے) چھڑا  
 دیتا ہے یا بھوک کے دن کسی رشتے دار یتیم کو یا خاک میں مل جانے والے  
 مسکین کو کھانا کھلا دینا ہے۔

پھر وہ ان لوگوں میں سے بھی نہ ہوا جو ایمان لائے اور جو ایک  
 دوسرے کو ثابت قدم رہنے کی تاکید کرتے رہے اور ایک دوسرے کو (اللہ کی  
 مخلوق پر) رحم و کرم کرنے کو کہتے رہے۔ یہ لوگ داہنے بازو والے ہیں۔ اور  
 جنہوں نے ہماری آئیوں کا انکار کیا وہ بائیں بازو والے ہیں۔ ان پر چاروں  
 طرف سے آگ مسلط ہو گی۔

﴿ اٰيٰتٰهَا ١٥ ﴾ ﴿ سُورَةُ الشَّمْسِ مَوْلَيَّةٌ ٢٦ ﴾ ﴿ ٩١ ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضَحْكَهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا  
جَلَّهَا ۝ وَاللَّيلِ إِذَا يَعْشَهَا ۝ وَالسَّيَاءُ وَمَا بَنَهَا ۝  
وَالْأَرْضِ وَمَا كَطَحَهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سُوِّهَا ۝ فَإِنَّهُمْ  
فُجُورٌ هَا وَتَقْوِيهَا ۝  
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ۝ كَذَّبَتْ  
ثَيُودٌ طَغَوْهَا ۝ إِذَا نَبَعَتْ أَشْقَهَا ۝  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةٌ اللَّهُ وَسُقِيَّهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ  
فَعَقَرُوهَا ۝ فَدَمَدَمَ عَلَيْهِمْ رَبَّهُمْ بِنَبِيلٍ قَسْوَهَا ۝ وَلَا  
يَخَافُ عَقْبَهَا ۝

## ﴿سورة الشمس﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ اور قسم ہے چاند کی جب وہ  
 سورج کے بعد آئے اور قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن ہو جائے اور قسم  
 ہے رات کی جب وہ (سورج کو چھپا لے) چھا جائے۔ اور قسم ہے آسمان کی  
 اور اس کی جس نے اس کو (بلند) کیا اور قسم ہے زمین کی اور جس نے اس کو  
 بچھایا۔ اور قسم ہے نفس انسانی کی اور اس کی جس نے اس کو ٹھیک بنایا۔ پھر اس  
 کو گناہوں اور پرہیز گاری کا الہام کیا۔

بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اس کو پاک کیا (تزکیہ نفس کیا)۔  
 اور وہ شخص ناکام ہوا جس نے اس کو (یعنی نفس کو) اپنی خواہشوں کے نیچے دبا  
 دیا۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی (ضد، ہٹ دھرمی) کی وجہ سے جھٹلایا جب ان  
 میں سب سے بد بخت (آدمی اونٹی) کو مارڈا لئے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔

پھر (جب کہ) رسول قوم کے لوگوں سے کہہ چکے تھے کہ (دیکھو) یہ  
 اونٹی اور اس کا پانی پینا ایک نشانی ہے۔ لیکن پھر بھی ان لوگوں نے ان کو  
 جھٹلایا۔ انہوں نے اونٹی کو ذبح کر ڈالا۔ پھر ان کے گناہوں کی وجہ سے ان  
 پر عذاب نازل ہوا اور سب پر یکساں (نازل) ہوا۔ اور وہ قوم اپنے انعام پر  
 ذرا پریشان (اور شرمندہ) نہ ہوتی۔

﴿ اِنَّهَا ۖ ۲۱ ۖ ۹۲ ۖ سُورَةُ الْيَلِ ۖ مِيقَاتُهُ ۙ ۹ ۖ رَكْعَاهَا ۱ ۚ ﴾

﴿ لِسُمْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ ﴾

وَالَّيْلِ إِذَا يَعْشَى ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّ ۝ وَمَا خَلَقَ  
 الدَّكَرَ وَالْأُثْنَى ۝ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۝

فَآمَّا مَنْ أَعْطِيَ وَاتَّقَى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَيِّسُرَةُ  
 لِلْبَيْسُرِى ۝ وَآمَّا مَنْ بَخَلَ وَاسْتَغْنَى ۝ وَكَذَبَ  
 بِالْحُسْنَى ۝ فَسَيِّسُرَةُ لِلْعَسْرَى ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا  
 تَرَدَّى ۝ إِنَّ عَلَيْنَا لَهُدْنِى ۝ وَإِنَّ لَنَا لِلآخرَةِ  
 وَالْأُولَى ۝

فَآتَدْرِسُكُمْ نَارًا تَأْتِلُى ۝ لَا يَصْلِهَا إِلَّا إِلَّا شَقَى ۝ الَّذِي  
 كَذَبَ وَتَوَلَّى ۝ وَسَيِّجَنْبَهَا إِلَّا شَقَى ۝ الَّذِي يُؤْتَى مَالُهُ  
 يَتَزَكَّى ۝ وَمَا إِلَّا حِيلَ عَنْدَهُ مِنْ يَعْمَلَةٍ بَجْرَى ۝ إِلَّا بِتَعْقَاءَ  
 وَجْهَهَا إِلَّا عَلَى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۝

سُورَةُ الْدَّلِيلِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اور میں قسم کھاتا ہوں رات کی جب وہ چھا جاتی ہے۔ اور دن کی قسم جب وہ خوب روشن ہو جاتا ہے۔ اور اس کی قسم کہ جس نے زار و مادہ کو پیدا کیا۔ بے شک تمہاری کوششیں مختلف ہوتی ہیں۔

پھر بہر حال جس نے (اللہ کی راہ میں مال) دیا اور وہ اللہ سے ڈرا اور بھلائی کی ہر بات کی تصدیق کی۔ ہم اس کو آسانیاں عطا کر دیں گے۔

اور جس نے نجوسی اور بے پرواہی اختیار کی اور بھلائی کی بات کو جھٹایا تو ہم اس کو ایسا سامان دیدیں گے جو اس کو تکلیف دینے والا ہو گا۔ اور جب وہ ہلاک اور بر باد ہونے لگے گا تو اس کا مال اس کے کام نہ آسکے گا۔ بلاشبہ راستہ دکھانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اور بے شک دنیا اور آخرت ہمارے اختیار (قبضہ) میں ہے۔

پھر ہم نے تمہیں ایک بھڑکتی آگے سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس میں سوائے اس بد نصیب شخص کے اور کوئی داخل نہ ہو گا جس نے جھٹایا اور منہ پھیرا۔ نیک اور مرتفع شخص اس (جہنم) سے دور رکھا جائے گا۔ جس نے اپنا مال اپنے آپ کو پاک کرنے کے لئے دیا۔ اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں تھا جس کا بدلا اسے دینا تھا۔ سوائے اس کے کہ وہ اپنے بلند و برت رب کی رضا و خوشنودی چاہتا ہے اور البتہ وہ بہت جلد (آخرت کی نعمتیں پا کر) خوش ہو جائیگا۔

﴿ اِيَّاهَا ۝ ۱۱ ۝ مِنْ۝ سُورَةُ الْصَّحْيَى مِنْ۝ مِنْ۝ رَكْعَهَا ۝ ۱ ۝ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ﴾

وَالصُّحْيُ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَبَحَ ۝ مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَ ۝  
وَلَا خِرَةٌ حَيْرَ لَكَ مِنَ الْأُولَى ۝ وَلَسْوَفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ  
فَتَرْضَى ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَأَوْيَ ۝ وَجَدَكَ صَالِاً ۝  
فَهَدَى ۝ وَجَدَكَ عَالِيًّا فَأَغْنَى ۝ فَأَمَّا الْيَتِيْمِ فَلَا  
تَقْهَرُ ۝ وَأَمَّا السَّارِيْلَ فَلَا تَنْهَرُ ۝ وَأَمَّا بِنْعَمَةِ رَبِّكَ

### فَحِدَاثٌ

﴿ اِيَّاهَا ۝ ۸ ۝ مِنْ۝ سُورَةُ الْنَّشْيَمِ مِنْ۝ مِنْ۝ رَكْعَهَا ۝ ۱۲ ۝ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ﴾

أَلَمْ نَشَرْ حَلَكَ صَدْ رَاكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وَرْسَاكَ ۝ الَّذِي  
أَنْقَضَ ظَهَرَكَ ۝ وَرَافَعْنَا لَكَ ذُكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ  
يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصُبْ ۝ وَ

إِلَى رَبِّكَ فَأُنْغَبُ ۝

### سُورَةُ الصُّحْنِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 قسم نہ ہے چڑھتے سورج کی روشنی کی۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ  
 پوری طرح چھا جائے۔ نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ وہ بیزار ہوا۔  
 اور یقیناً آپ کے لئے بعد (میں آنے والی) حالت پہلی حالت سے بہتر ہو  
 گی۔ اور بہت جلد آپ کو وہ کچھ عطا کیا جائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔  
 کیا اس نے آپ کو یتیم پایا اور ٹھکانہ نہیں دیا؟ آپ کو اس نے متلاشی حق پایا تو  
 کیا اس نے آپ کی رہنمائی نہیں کی؟ اس نے آپ کو نادار پایا تو کیا اس نے  
 آپ کو مال دار نہیں بنایا؟ آپ یتیم پر دباؤ نہ ڈالئے اور آپ سوال کرنے  
 والے کو نہ جھڑ کئے۔ اور اپنے پروردگار کے احسانات کا ذکر کیجئے۔

### سُورَةُ الْإِشْرَاحِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا؟ کیا ہم نے آ  
 پ کے اوپر سے آپ کا وہ بوجہ نہیں اتار دیا جس نے آپ کی کمر کو توڑ کر رکھ  
 دیا تھا؟ اور کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند نہیں کر دیا؟ پھر بے شک  
 ہر سختی کے ساتھ آسانی ہے بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پھر جب  
 آپ (خلوق کی خدمت اور تبلیغ دین سے) فارغ ہو جائیں تو (عبادت کی)  
 مشقت برداشت کیجئے۔ اور اپنے پروردگار کی طرف رغبت کیجئے۔

﴿ ابْلَاقُهَا ٨ ﴾ سُورَةُ الْعِنْكَوْبَتِ مِائَةٌ ٢٨ ﴾ سَرْكُوعُهَا ١ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

وَالْتَّيْنِ وَالرَّيْتَوْنِ لَ وَطُوْرِاسِيْنِ لَ وَهَذَا الْبَلْدِ  
اَلْأَمِينِ لَ قَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ثُمَّ  
رَأَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سُفْلِيْنِ لَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصِّلْحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْسُونٍ لَ فَمَا يُكْدِبُكَ بَعْدُ  
إِلَّيْنِ لَ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَكِيمَيْنَ لَ

﴿ ابْلَاقُهَا ١٩ ﴾ سُورَةُ الْعَالَقِ مِائَةٌ ١ ﴾ سَرْكُوعُهَا ١ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

إِقْرَأْ إِبْرَاهِيمَ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ لَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَنْقِي لَ  
إِقْرَأْ أَوْرَبِكَ الْأَكْرَمَ لَ الَّذِي عَلَمَ بِالْقَلْمَ لَ عَلَمَ  
الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ لَ  
كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَظْغَى لَ أَنْ رَأَاهُ اسْتَغْنَى لَ إِنَّ إِلَى  
رَبِّكَ الرُّجْعَى لَ

سُورَةُ الْتِيْنَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 انہیں اور زیتون کی۔ اور طور سینا کی۔ اور اس امن والے شہر (مکہ  
 مکرمہ) کی قسم۔ بے شک ہم نے انسان کو ہترین صورت میں پیدا کیا۔ پھر  
 ہم اس کو پستی والوں کی حالت سے بھی پست کر دیتے ہیں۔ سوائے ان  
 لوگوں کے جو ایمان لائے اور عمل صالح کئے۔ تو ان کے لئے کبھی نہ ختم  
 ہونے والا اجر و ثواب ہے۔ (اے انسان ان کھلی دلیلوں کے بعد) وہ کون  
 کی چیز ہے جو تجھے قیامت کو جھلانے پر آمادہ کر رہی ہے۔ کیا اللہ نسب  
 حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے۔

سُورَةُ الْعَلَقَ

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اپنے رب کے نام سے پڑھئے  
 جس نے (خلوقات کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو ایک خون کے لوقھے  
 سے پیدا کیا۔ آپ پڑھئے آپ کا رب بہت کریم ہے جس نے قلم کے  
 ذریعے تعلیم دی۔ جس نے انسان کو وہ چیزیں سمجھائیں جنہیں وہ جانتا تک نہ  
 تھا۔

ایسا ہر گز نہیں ہے۔ بے شک انسان حد سے نکل جانے والا ہے۔  
 اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو (اپنے رب سے) بے نیاز سمجھتا ہے۔ بے شک  
 تم سب کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔

أَسْأَءِيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ لَا عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۖ أَسْأَءِيْتَ إِنْ  
 كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ لَا أَوْأَمَرَ بِالثَّقُولِ ۖ أَسْأَءِيْتَ إِنْ  
 كَلَّبَ وَتَوَلَّ ۖ أَلَمْ يَعْلَمْ بِإِنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۖ  
 كَلَّا لِئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنْسَفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۖ نَاصِيَةٌ كَذَبَةٌ  
 خَاطَةٌ ۖ فَلَيَدْعُ نَادِيَةً لَا سَنْدُعُ الرَّبَانِيَةَ ۖ كَلَّا لَا  
 تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۖ

﴿ ١٩﴾ ابْنَاهَا ٥ ﴿ ٢٥﴾ رَوَاهُ مَكْتُوبًا ﴿ ٢٦﴾ شَوْرَةُ الْقَنْبِيَّةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا آتَيْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا آتَيْنَاهُكَ مَا لَيْلَةُ  
 الْقَدْرِ ۖ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۖ شَرَّلْ  
 الْمَلِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أُمَّةٍ ۖ سَلَامٌ  
 هِيَ حَتَّىٰ مَظَاهِرِ الْفَجْرِ ۖ

(کیا تو) نے اس شخص کو دیکھا جو ایک بندے کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے۔ کیا تو نے دیکھا کہ اگر وہ بندہ صحیح راستے پر قائم ہو۔ یادہ پرہیز گاری کی تعلیم دیتا ہو۔ اے مخاطب کیا تو نے اس کو دیکھا جس نے جھٹلا یا اور منہ پھیرا۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔

ہر گز نہیں۔ البتہ اگر وہ بازنہ آیا تو ہم اس کو پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ سر کے بال اور پیشانی جو اس کے جھوٹے اور غلط کار ہونے کی علامت ہے۔ وہ اپنے ہم نشینوں (ساتھیوں) کو آواز دے کر بلا لے۔ پھر ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلا تے ہیں۔ ہرگز آپ اس کا کہانہ مانئے۔ بجدہ سمجھئے اور اس (پروردگار) کا قرب حاصل کیجئے۔

### ﴿سُورَةُ الْقَدْرِ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
بے شک ہم نے (اس قرآن کو) قدر کی رات میں نازل کیا ہے۔  
اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ قدر کی رات کیا ہے؟ قدر کی رات ایک ہزار ہمینوں سے بہتر ہے۔ فرشتے اور روح (جریل) اپنے رب کے حکم سے ہر خیر اور بھلائی کے فیصلے کو لے کر ارتتے ہیں۔ سلامتی ہی سلامتی (کو لے کر) فخر کے طلوں ہونے تک (یہ سلسلہ جاری رہتا ہے)۔

﴿١﴾ ابْنَاهَا رَكُوعًا ۚ ١٠٠ ﴿٢﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾

لَمْ يَكُن الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ  
مُنْفَعِكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيهِمُ الْبِيِّنَةُ ۖ لَرَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَأْتِلُو  
صُحْفًا مَّطَهَرًا ۗ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمةٌ ۝

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ  
الْبِيِّنَةُ ۝ وَمَا أُمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ  
الرِّءِينَ حُنَفَاءٌ وَّقِيقِيُّو الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الرَّكُوٰةَ وَذَلِكَ  
دِينُ الْقِيَمَةِ ۝

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارٍ  
جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَأُولَئِكَ هُمُ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝  
جَزَّ أُولُئِمْ عِنْدَ رَأْيِهِمْ جَنَّتُ عَدُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ  
خَلِدِيُّوْنَ فِيهَا أَبَدًا طَرَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُمْ ۝ ذَلِكَ  
لِمَنْ خَشِيَ رَابَّهُ ۝

سُورَةُ الْبَيْنَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اہل کتاب کافر اور مشرک اس وقت تک باز آنے والے نہ تھے  
جب تک کھلی دلیل نہ آجائی۔ (وہ واضح دلیل) اللہ کا رسول ہے جو پاک صحیفے  
پڑھ کرستاتا ہے۔ اس میں درست اور بہترین مضامین ہیں۔

اور جب ان لوگوں کے پاس جن کو کتاب دی گئی تھی کھلی دلیل آگئی  
تو وہ اختلاف میں پڑ گئے۔ حالانکہ ان اہل کتاب کو صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ  
وہ ایک طرف ہو کر خالص اللہ کی عبادت و بندگی کریں۔ نماز کو قائم کریں،  
زکوٰۃ ادا کریں اور یہی (سب سے) بہتر دین ہے۔

بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو لوگ کفر پر قائم رہے وہ  
ہمیشہ کی جہنم میں جلتے رہیں گے اور یہ بدترین مخلوق ہیں۔ بے شک جو لوگ  
ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے۔ یہی بہترین مخلوق ہیں۔

ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن  
کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان  
سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو  
اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

﴿ اِنَّا هُنَّا ٨ ﴾ سُورَةُ الْزَّمَرِ مَكَانِيَّةٌ ٩٣ ﴾ رَكْعَهَا ١ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

إِذَا أُرْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ  
أَثْقَالَهَا ۚ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ تُحَرَّكُ  
أَجْبَارَهَا ۖ إِنَّ رَبَّكَ أَوْلَىٰ لَهَا ۖ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ  
أَشْتَاتًا ۗ لِّيُرَوُا أَعْمَالَهُمْ ۖ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا  
يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا ۗ إِيَّاهُ ۸

﴿ اِنَّا هُنَّا ١١ ﴾ سُورَةُ الْعُولَيْتِ مَكَانِيَّةٌ ١٢ ﴾ رَكْعَهَا ١ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

وَالْعَدِيلُ صَبَحًا ۖ فَالْمُؤْرِيثُ قَدْحًا ۖ فَالْمُغْيَرُاتِ  
صَبَحًا ۖ فَأَثْرَنَ بِهِ نَقْعًا ۖ فَوَسْطَنَ بِهِ جَمِيعًا ۖ إِنَّ  
الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۖ وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ ۖ وَإِنَّهُ  
لِحُكْمِ الْخَيْرِ لَشَهِيدٌ ۖ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثَرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۖ  
وَحْصَلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۖ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَيْرٌ ۖ

### سُورَةُ الْتِلْمِذَانِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 جب زمین بری طرح ہلاڈی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ باہر  
 پھینک دے گی تو آدمی کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے؟ اس دن میں وہ اپنی سب  
 باتیں بیان کرے گی۔ اس لئے کہ آپ کے رب نے اس کو یہی حکم دیا ہو گا۔  
 اس دن لوگ مختلف جماعتیں بن کر لوٹیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا  
 دیئے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اس کو وہاں دیکھ لے گا اور  
 جس نے ذرہ برابر بائی کی ہو گی وہ بھی (اپنے شرک) کو دیکھ لے گا۔

### سُورَةُ الْعَادِيَاتِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 ان گھوڑوں کی قسم جو دوڑتے ہوئے ہانپتے ہیں۔ پھر وہ جو (اپنے  
 سموں سے پھروں پر ٹاپ مارتے ہوئے) چنگاریاں اڑاتے ہیں۔ پھر ان  
 کی قسم جو صبح کے وقت چھاپے مارتے ہیں۔ پھر وہ گرد و غبار اڑاتے ہیں۔ پھر  
 وہ (دنیں کی فوج کے) مجمع میں جا گھستے ہیں۔ بے شک انسان اپنے رب کا  
 بہت ناشکرا ہے۔ اور بے شک انسان اس ناشکری پر خود ہی گواہ ہے (جو جانتا  
 ہے مگر مانتا نہیں)۔ اور بے شک آدمی مال کی محبت میں بڑا خست ہے۔ کیا اس  
 کو یہیں معلوم کہ جب مردے قبر سے اٹھا کر کھڑے کر دیئے جائیں گے اور  
 جو کچھ سینوں میں محفوظ ہے وہ کھول دیا جائے گا۔ بے شک آپ کا پروردگار تو  
 اس دن ان کے احوال سے واقف ہی ہو گا۔

﴿١٠﴾ سورة القارعة مكية ركوعها ١ آياتها ١١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَ مَا أَدْرَاكَ مَا  
الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْشُوشِ  
وَتَلْكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمُسْقُوشُ ﴿٤﴾  
فَآمَانْتُ شَقْلَتْ مَوَازِينَهُ ﴿٥﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٦﴾ وَ  
آمَانْتُ خَفَّتْ مَوَازِينَهُ ﴿٧﴾ فَأُمْمَهُ هَاوِيَهُ ﴿٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ  
مَاهِيَهُ ﴿٩﴾ نَارُ حَامِيَهُ ﴿١٠﴾

﴿١٢﴾ سورة التكاثر مكية ركوعها ١ آياتها ٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَهْكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ  
تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ  
الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوْنَ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾  
ثُمَّ لَتُسَلْنَ يَوْمٌ مِّنْ عِنْ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

سُورَةُ الْقَارِعَةِ ﴿٤﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وہ زبردست حادثہ۔ اور کیا ہے وہ حادثہ؟ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ حادثہ کیا ہے؟ جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ اور پھاڑ دھنکی ہوئی رنگیں اون جیسے ہو جائیں گے۔

پھر جس کے اعمال بھاری ہوں گے تو وہ اپنی پسندیدہ زندگی میں ہو گا اور جس کے اعمال ہلکے ہوں گے تو اس کا شکانا "ہاویہ" میں ہو گا۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ "ہاویہ" کیا ہے؟ وہ دھکتی ہوئی ایک آگ ہے۔

سُورَةُ التَّكَاثُرِ ﴿٥﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تمہیں تکاثر (ایک دوسرے سے آگے بڑھنے) غفلت میں بتلا کئے رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبریں جادیکھتے ہو۔ ہرگز نہیں۔ تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ پر ہرگز نہیں۔ تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں۔ تم یقینی طور پر معلوم کرلو گے۔ البتہ تم جہنم کو ضرور دیکھو گے۔ پھر تم یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر تم سے اس دن ان نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا جن میں تم لوگ رہا کرتے تھے۔

﴿١٣﴾ سورة العصر مكية ٠٣ ﴿١﴾ رکوعها ١  
﴿٢﴾ آياتها ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ

عِمِلُوا الصِّلْحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا

بِالصَّبْرِ ۝

﴿٣٢﴾ سورة الهمزة مكية ٠٣ ﴿١﴾ رکوعها ١  
﴿٩﴾ آياتها ٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيُلْلِكُ هُمَزَةٌ لُّمَزَةٌ ۝ إِلَّا ذُئْبَدَةٌ مَالًا وَعَدَدَةٌ ۝

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَةً أَخْلَدَةً ۝ كَلَّا لَيُبَدَّلَ فِي الْحُكْمَةِ ۝ وَمَا

أَدْرِكَ مَا الْحُكْمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُؤْقَدَةُ ۝ إِلَّا الَّتِي تَطَلِّعُ عَلَىٰ

الْأَقْدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝

سُورَةُ الْعَصْرِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 زمانے کی قسم۔ بے شک انسان بڑے خسارے میں ہے۔ سوائے  
 ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے۔ ایک دوسرے کو  
 حق پر قائم رہنے کی تلقین اور ایک دوسرے کو صبر و تحمل کی تاکید کرتے رہے۔

سُورَةُ الْهُمَزَةِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 ہر اس شخص کے لئے بر بادی ہے جو عیب نکالنے اور طعنے دینے والا  
 ہے۔ وہ جو مال جمع کرتا ہے اس کو بار بار لگتنا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس  
 کے پاس ہمیشہ رہے گا۔ ایسا تو ہرگز نہیں ہے۔ البتہ وہ جہنم میں ضرور پھینکا  
 جائے گا۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ "حُطْمَه" کیا ہے؟ وہ اللہ کی ایک آگ ہے  
 جو دھکائی گئی ہے۔ وہ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ بے شک وہ جہنم والوں پر ہر  
 طرف سے بند کر دی جائے گی۔ وہ لمبے لمبے ستونوں سے بندھے ہوئے  
 ہوں گے۔

﴿ اٰيٰتٰهَا ٥ ﴾ ١٩- اٰشُوٰةُ الْفَيْلِ مَكَّةٌ ﴿ رَكُوعٍ ١ ﴾

﴿ لِسَمِّ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الَّمَّا تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبِّكَ بِأَصْبَحِ الْفَيْلِ ۖ أَلَمْ يَجْعَلْ  
كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۖ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۖ  
تَرْمِيْهُم بِحَجَارَةٍ مِّنْ سَجِيلٍ ۖ فَجَعَلُهُمْ كَعَصِّيْفٍ مَّا كُوِّلَ ۖ

﴿ اٰيٰتٰهَا ٢ ﴾ ٢٩- اٰشُوٰةُ قَرْبَشَةِ مَكَّةٌ ﴿ رَكُوعٍ ١ ﴾

﴿ لِسَمِّ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

لَا يُلْفِ قُرَيْشٍ ۖ الْفِهْمُ رِحْلَةُ الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۖ  
فَلَيَعْبُدُوا إِرَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۖ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۖ  
وَأَمْنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۖ

﴿ اٰيٰتٰهَا ٧﴾ ١٧- اٰشُوٰةُ الْمَاعُونَ مَكَّةٌ ﴿ رَكُوعٍ ١ ﴾

﴿ لِسَمِّ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالرِّيْنِ ۖ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ  
الْيَتَيْمَ ۖ وَلَا يَحْسُنُ عَلٰى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۖ فَوَيْلٌ  
لِلْمُصَلِّيْنَ ۖ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاةِهِمْ سَاهُونَ ۖ الَّذِيْنَ هُمْ  
يُرَأَءُونَ ۖ وَيَسْعُونَ الْمَاعُونَ ۖ

### ﴿سُورَةُ الْفَيْلَ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
کیا آپ نے دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا  
معاملہ کیا۔ کیا اس نے ان کی ساری تدبیریں ضائع نہ کر دی تھیں۔ اور کیا ان پر  
پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ نہیں بھیجے تھے جو ان (ہاتھی والوں پر) کنکر کے پتھر  
برسائے تھے۔ اور کیا ہم نے ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح نہ کر دیا تھا۔

### ﴿سُورَةُ قَرْيَشَ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
قریش مائل ہوئے۔ ان کا سر دی اور گرمی کے سفر سے مانوس ہونا۔  
تو انہیں اس گھر (بیت اللہ) کے رب کی عبادت کرنا چاہیے۔ جس نے ان کو  
بھوک میں کھانا اور خوف میں امن دیا۔

### ﴿سُورَةُ الْمَاعِدَةِ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
کیا آپ نے اس کو دیکھا جو انصاف کے دن (قیامت کے دن)  
کو جھٹلاتا ہے۔ پھر وہ یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور محتاج کو کھانا دینے کی لوگوں کو  
ترغیب نہیں دیتا۔ پھر ایسے نمازوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو اپنی نمازوں  
میں غفلت برتنے ہیں۔ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور روزمرہ برتنے کی چیز تک  
کو منع کر دیتے ہیں۔

﴿ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأُنْهِرْ ۖ إِنَّ ۚ أَبِاتَةً ۚ ۲﴾ سرکوئها ۱۵

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ ۲﴾

إِنَّا آَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأُنْهِرْ ۖ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ أَلَّا بُتَرْ ۖ

﴿ إِنَّسُورَةَ الْكُفَّارِ مَيَّتَةً ۖ ۱۸﴾ سرکوئها ۱

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ ۲﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا  
أَنْتُمْ عَبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا  
أَنْتُمْ عَبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيَنُكُمْ وَلِي دِيَنِ ۝

﴿ إِنَّسُورَةَ الظَّفَرِ مَيَّتَةً ۖ ۱۹﴾ سرکوئها ۱

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ ۲﴾

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُونَ فِي  
دِيَنِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَيِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ إِنَّهُ

گان تَوَابًا ۝

﴿ سُورَةُ الْكَوْثَر ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 بے شک ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوثر (خیر کثیر) عطا کیا۔ تو  
 آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بے شک آپ کا دشمن  
 ہی بے نام و نشان ہو جائے گا۔

﴿ سُورَةُ الْكَافِرُونَ ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! تم جن  
 معبودوں کی عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ اور نہ تم اس کی  
 عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور میں تمہارے ان  
 معبودوں کی عبادت کرنے والا نہیں ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم  
 میرے معبود کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔  
 تمہارے لئے تمہارا راستہ ہے اور میرے لئے میرا راستہ ہے۔

﴿ سُورَةُ النَّصْر ﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے۔ اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں  
 فوج درفونج داخل ہوتے دیکھیں تو اپنے پروردگار کی تشیع کیجئے۔ مغفرت  
 مانگئے۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

﴿ إِنَّا سُوْرَةُ الْأَمْبَابِ مُكَبَّلَةٌ ۚ ۲﴾ اياتها ٥

﴿ إِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۳﴾

تَبَّعَتْ يَدَ آآيَةِ لَهَبٍ وَتَبَّطَ ۖ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا  
كَسَبَ ۖ طَ سَيَصْلِي نَارًا إِذَا تَهَبَ ۖ وَأَمْرَأَتُهُ طَ حَيَّالَةَ  
الْحَطَبِ ۝ فِي جِبِيرِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ ۝

﴿ إِنَّا سُوْرَةُ الْخَلَاصِ مُكَبَّلَةٌ ۚ ۲۲﴾ اياتها ١

﴿ إِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۴﴾

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ أَللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ۝  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ۝

﴿ إِنَّا سُوْرَةُ النَّلَقِ مُكَبَّلَةٌ ۚ ۲۰﴾ اياتها ٥

﴿ إِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ۵﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ  
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ التَّقْشِتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ  
شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

### سُورَةُ تَبَّتْ

ابوالہب کے دونوں ہاتھوں ٹوٹ گئے۔ اور وہ ہلاک و برباد ہو گیا۔ اس کو اس کا مال اور اس کی کمائی کام نہ آئی۔ وہ بہت جلد شعلہ مارتی ہوئی آگ میں داخل کیا جائے گا۔ اور اس کی بیوی بھی جو سر پر ایندھن اٹھا کر لاتی ہے (لگائی بجھائی کرتی ہے) اس کی گردان میں خوب بٹی ہوئی رسی ہو گی۔

### سُورَةُ الْأَخْلَاصِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہئے کہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے (کسی کا محتاج نہیں ہے) نہ اس نے کسی کو جتنا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔  
 اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

### سُورَةُ الْفَاتَقِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنے اس رب کی پناہ میں آتا ہوں جوتار کی اور اندھیرے کو چھاث کر صحیح کونکالتا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہئے کہ میں مخلوق کی جتنی برا یاں ہیں ان برا یوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ یعنی جب رات پوری طرح چھا جائے ہر طرف اندھیرا پھیل جائے تو اس تار کی میں جو گناہ ہوتے ہیں ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیاں یعنی جادو کے منتر پڑھنے والیاں جب وہ اپنے منتر پڑھتی ہیں۔

﴿٢١﴾ ﴿السُّورَةُ التَّاسِعُ مِائَةٌ﴾ ﴿أَيَّات٦﴾ ١ رَبُوكُهَا

﴿٢٢﴾ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ لَا مَلِكٌ لِلنَّاسِ لَا إِلَهٌ لِلنَّاسِ  
مِنْ شَرِّ الْوَسَوَاسِ الْخَنَّاسِ لِلَّذِي يُوَسِّعُ فِي  
صُدُورِ النَّاسِ لَا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

﴿٣﴾ سُورَةُ النَّاسِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 آپ کہئے کہ میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ جو تمام  
 لوگوں کا حقیقی بادشاہ ہے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔ تمام لوگوں کے معبدوں کی پناہ  
 مانگتا ہوں۔ (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے  
 ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسو سے ڈالتا ہے۔ وہ جنات میں  
 سے ہو یا انسانوں میں سے۔

یاداشت